10061 ـ كيا تارك نماز، اور الله تعالى كے نازل كرده كے علاوه قوانين كے نفاذ ميں اختلاف معتبر شمار ہو گا ؟

سوال

مجھے علم ہے كہ سلف رحمہم الله كے مابين كئى ايك مسائل مثلا تارك نماز، يا پھر الله تعالى كے نازل كرده كے علاوه كسى اور كے مطابق فيصلے كرنا، جيسے مسائل ميں اختلاف ہے، تو كيا يہ اختلاف معتبر شمار ہو گا ؟
سلف رحمہ الله تعالى ميں سے ان دو مسائل ميں اختلاف كرنے والے كون تھے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

معتبر اسلامى مسالك ميں تارك نماز كے حكم ميں اختلاف موجود ہے، اور يہ اختلاف اس شخص كے ساتھ خاص ہے جو نماز كى فرضيت كا اقرار كرتا ہو اور پھر نماز ترك كرے، ليكن جو شخص نماز كى فرضيت كا منكر ہے وہ قطعى طور پر كافر ہے.

صحابہ كرام، اور تابعين عظام ميں جمہور سلف كے ہاں صريح دلائل اور نصوص كى بنا پر تارك نماز كافر ہے، اور ان كے بعد اس مسئلہ ميں اختلاف پيدا ہوا ليكن محققين علماء كرام كے ہاں راجح يہى ہے كہ تارك نماز كافر ہے اور وہ كفر اكبر كا مرتكب ہونے كى بنا پر دائره اسلام سے خارج ہے، اور اس وقت فتوى بھى يہى ہے.

الله تعالى كےنازل كرده كے متعلق كامل اور شامل ہونے كا عقيده ركھتے ہوئے كہ يہ قوانين لوگوں كے ليے زيادہ نفع مند ہيں، الله تعالى كے نازل كرده كے علاوه دوسرے قوانين پر عمل كرنا اور اس كے مطابق فيصلے كرنے كے متعلق اكثر اہل علم كا كہنا ہے كہ يہ كفر دون كفر ہے.

ليكن انسانوں كے وضع كرده قوانين كو الله تعالى كے نازل كرده قوانين سے افضل قرار دينا، اور الله تعالى كى شريعت پر انہيں مقدم كرنا، اور يہ اعتقاد ركھنا كہ مثلا الله تعالى كى شريعت اس دور كے مناسب نہيں، يہ كفر اكبر ہے اور ايسا عقيده ركھنے والا دائره اسلام سے خارج ہو جاتا ہے.

ليكن علماء كرام كے ہاں اس مسئلہ ميں اختلاف پايا جاتا ہے كہ الله تعالى كى شريعت زياد كامل ہے اور سب كے ليے شامل ہے، يہ كامل اور بہتر ہے، ايسا عقيده ركھتے ہوئے الله تعالى كى نازل كرده شريعت كے علاوه دوسرے وضعى قوانين كے ساتھ فيصلہ كرنے والا كافر ہو كر دائره اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، يا كہ يہ كفر دون كفر ہے ؟

کیونکہ اللہ تعالی نے اللہ تعالی کے نازل کردہ قوانین کے علاوہ کسی اور قوانین پر عمل کرنا اور اسے ماننے والوں کی کئی ایك صفات ذکر کی ہیں، کہیں تو اللہ تعالی نے ان کے متعلق فرمایا ہے:

یہی کافر ہیں .

اور ایك مقام پر اس طرح فرمایا:

یہی لوگ فاسق ہیں .

اور ایك تیسرے مقام پر اس طرح فرمایا:

یہی لوگ ظالم ہیں .

اللہ تعالی کی نازل کردہ شریعت کے علاوہ دوسرے قوانین کے مطابق فیصلے کرنے اور قوانین کو نافذ کرنے والے کو یا تو مختلف درجوں پر رکھا جائے، یا پھر ان سب کا معنی ایك ہی رکھا جائے، کیونکہ کافر فاسق بھی ہے اور ظالم بھی .